السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ ثابت ہے کہ حاجی چار سو آدمیوں کی شفاعت کرے گا؟۔ (سلام طالب علم)۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میں نے یہ حدیث کنزالعمال : (5/14)رقم : (1184) میں دیکھی تھی ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے حاجی اپنے گھرانے کے چار سو آدمیوں کے لیے شفاعت کرے گا اور وہ (گناہوں سے ایسے نکل جائے گا جیسا کہ اس دن تھا جب اس کی ماں نے اسے جنا تھا۔ (بزار

لیکن ہم نے ابھی تک اس کی سند نہیں دیکھی پھر ایک بھائی نے مجھے بتایا کہ یہ حدیث المنذری میں ترغیب : (2/) میں ذکر کی ہے اور کہا ہے کہ اس کی سند میں ایک راوی کا نام نہیں لیا گیا یعنی مجہول ہے۔

پھر میں نے یہ حدیث کشف الاستار : (39/2)رقم : 1154)۔ اور المجمع : (211/3) میں دیکھی اس کی سند اس طرح ہے :

«حدثنا عمرو بن علی، ثنا ابو عاصم، ثنا عبداللہ بن عیسی رجل من أہل الیمن عن سلمة بن وہرام، عن رجل عن أبی موسی مرفوعاً، فذکرہ»

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص48

محدث فتویٰ